

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بر منعم سے عائشہ ملک (عمر، سال) لکھتی ہیں: اللہ کتنی عمر سے حساب لینا شروع کرتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

دنیا میں اللہ تعالیٰ کے احکام کی پابندی اسی وقت ضروری ہوتی ہے جب کوئی مرد یا عورت بالغ ہو جائے اور اسی بلوغت کی عمر کے اعمال کے متعلق قیامت کے دن باز پرس ہوگی اور حساب و کتاب لیا جائے گا۔ جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے کہ

(جب تمہارے بچے بالغ ہو جائیں تو وہ بھی گھروں میں اجازت لے کر داخل ہوں جیسے ان سے پہلے بڑوں کے لئے یہ حکم ہے۔) (سورہ نور: ۵۹)

اب یہاں بالغ ہونے سے پہلے بچوں کے لئے کوئی پابندی نہیں ہے۔

: نبی کریم ﷺ نے حضرت عائشہ صدیقہؓ کی بہن کو جب باریک کپڑے پہنے دیکھا تو آپ نے فرمایا

”اے اسماء جب کوئی لڑکی بالغ ہو جائے تو اس کے لئے رونا نہیں کہ وہ اپنے چہرے اور ہاتھوں کے سوا کوئی چیز غیر مردوں کے سامنے ظاہر کرے“

بالغ یا جوان ہونے کے بارے میں عمر کی کوئی حد مقرر کرنا ممکن نہیں۔ بعض علاقوں میں ۱۲ یا ۱۳ سال کے بچے بالغ ہو جاتے ہیں اور بعض ملکوں میں اس سے کم عمر کے بچے بھی جوان ہو جاتے ہیں۔ یہ انفرادی اور طبعی مسئلہ ہے۔ والدین بچوں کے بالغ ہونے کے بارے میں بہتر معلومات رکھ سکتے ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص 32

محدث فتویٰ